رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

نمبر شمار / رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاویٰ	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال و جواب	تبویب

ہمارے علاقے میں سب سے زیادہ مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ جب ہم چھٹی پر اپنے گھر کو جاتے ہیں تو وہاں عید ہو چکی ہوتی ہے اور اکثر ہمارے 28 یا 29 روزے ہوتے ہیں تو عید کا اعلان ہو جاتا ہے اور ہمیں مجبوراً روزہ توڑنا پڑتا ہے ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ایک یا دو روزے ہمارے جو رہ جاتے ہیں

(1) ان کے متعلق شرعی حکم کیا ہے کیا ہم ان کا فدیہ دے سکتے ہیں

(2) یا روزے کا بدلہ روزہ ادا کرتے ہیں۔

(3) یا کہیں ہم گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے برائے کرم وضاحت فرمائیں

- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم -

- الجواب حامداً ومصلیاً -

مذکورہ صورت میں عید الفطر مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے اعلان کے مطابق کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی نے مذکورہ اعلان سے پہلے عید کی تو اس اعلان کے مطابق جتنے بھی روزے فوت ہو جائیں ان کی قضاء لازم ہے فدیہ دینا کافی نہیں اور قصداً روزہ افطار کرنے کا گناہ الگ ہوگا۔

نیز واضح رہے کہ بحالاتِ موجودہ مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کی موجودگی میں مقامی اور غیر سرکاری کمیٹیوں، یا افراد کا عید الفطر کا اعلان کرنا شرعاً درست نہیں۔ لہٰذا اس اعلان کے مطابق عید کرنا بھی جائز نہیں۔ اگر مذکورہ علاقوں میں واقعۃً چاند دوسرے علاقوں سے پہلے نظر آ جائے تو دیکھنے والوں پر شرعاً لازم ہے کہ وہ مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے روبرو یا اس کے مقرر کردہ افراد یا ذیلی کمیٹیوں میں کسی کے روبرو چاند نظر آنے کی شہادت دیں۔ چاند دیکھ کر خود ہی عید کا اعلان کرنا یا کسی غیر سرکاری کمیٹی کے سامنے شہادت دینا درست نہیں اس لیے کہ غیر سرکاری کمیٹیاں عید کا اعلان کرنے کی شرعاً مجاز نہیں۔ پھر اگر مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کسی شرعی بناء کی وجہ سے مذکورہ شہادت کو مسترد کرتے ہوئے عید نہ کرنے کا اعلان کرے اس کی پیروی کرتے ہوئے عید کو مؤخر کرنا شرعاً ضروری ہے۔

فی فتاوی الأنقرویة: ولو صام أهل بلدة ثلاثين يوماً للرؤية وأهل بلدة أخرى تسعة وعشرين يوماً للرؤية، فعليهم

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	نام وپتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاوی
غیر سرکاری کمیٹی کے اعلان سے اگر روزہ توڑ دے تو صرف اسکی قضاء لازم ہے		يوم. ولا عبرة لاختلاف المطالع في ظاهر الرواية (ص: ١٥، ج: ١) وفي رد المحتار: لو صام رائي هلال رمضان وأكمل العدة لم يفطر إلا مع الإمام لقوله عليه الصلاة والسلام "صومكم يوم تصومون، وفطركم يوم تفطرون" رواه الترمذي وغيره، والناس لم يفطروا في مثل هذا اليوم فوجب أن لا يفطر (ص: ٣٨٤ ج: ٢) وفي الهندية: ولو اجتمع أهل بلدة على رجلٍ وجعلوه قاضيًا يقضي فيما بينهم لا يصير قاضيًا (ج: ٣، ص: ٣١٥) وفي التنوير: رأى هلال رمضان أو الفطر ورُدَّ قوله صام، وإن أفطر قضى فقط. (الدر ص: ٣٨٤، ج ٢) وفي الدر: ويجب على الجارية المخدرة أن تخرج في ليلتها بلا إذن مولاها وتشهد، وفي الرد: قال الحلواني يلزم العدل ولو أمة أن يشهد في ليلته كيلا يصبحوا مفطرين وهي من فروض العين (ص: ٣٨٥ ج: ٢) والله سبحانه أعلم. بنده لقمان حكيم عفي الله عنه. دار الافتاء دار العلوم كراچی ١٤ مورخہ ٢/٢/١٤١٧ھ الجواب صحيح محمد رفيع عثمانی عفا الله عنه دار الافتاء، دار العلوم کراچی ١٤ ١٤١٧/٣/٢ھ الجواب صحيح بنده محمود اشرف عثمانی عفا الله عنه		